بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرہ

رکوع نمبر 6 (آیت نمبر (177 - 182)

آیت نمبر 177

سوال نمبر 1: اس آیت کی رو سے نیکی کیا ہے؟

جواب: یہ آیت "آیت بِرّ" بھی کہلاتی ہیں۔ نیکی سے مراد اللہ کا خوف اور تقوی بھی ہے۔ اس آیت کی رو سے نیکی صرف یہ نہیں ہے کہ انسان چند ظاہری عمل کرلے بلکہ نیکی سے مراد اللہ پر، یوم آخرت پر، فرشتوں پر، اللہ کی کتاب اور رسولوں پر ایمان لایا جائے۔ اور پھر اپنا مال اللہ کے بتائے طریقے کے مطابق خرچ کیا جائے۔ نماز قائم کی جائے، زکوۃ ادا کی جائے، اپنے عہد کی پابندی کی جائے اور مشکل حالات میں صبر کیا جائے۔

سوال نمبر 2: اس آیت میں مشرق اور مغرب کا ذکر کیوں آیا ہے؟

جواب: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "مشرق اور مغرب کی طرف رخ کرنا نیکی نہیں ہے" کیونکہ
یہودیوں نے بیت المقدس کے مغرب کو اپنا قبلہ عبادت بنایا۔
عیسائیوں نے بیت المقدس کے مشرق کو اپنا قبلہ عبادت بنالیا تھا۔
دونوں ہی اپنی سمت کو مقدس سمجھتے تھے۔ اور دونوں کو یہ یقین تھا کہ مقدس سمت کو قبلہ بناکر انہوں نے اللہ تعالیٰ کے یہاں اپنا درجہ محفوظ کرلیا ہے۔

سوال نمبر 3: اللہ تعالیٰ کو انسان سے کیا مطلوب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو انسان سے حقیقی تقویٰ مطلوب ہے۔

سوال نمبر 4: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کے دامن کو پکڑ لینا، اللہ تعالیٰ کو پالینا۔
2- اللہ تعالیٰ کے احساس کو پورے وجود میں شامل کرلینا۔
3- اللہ تعالیٰ کو شعوری طور پر اپنی زندگی میں شامل کرلینا
4- اللہ تعالیٰ کا یادوں میں اس طرح بس جانا کہ پورے کردار پر وہ ذات چھا جائے۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 6 (آیت نمبر 172-177)

5 - سخت مشکلات میں بھی اللہ تعالیٰ کا دامن نہ چھوڑنا۔

6 - زندگی کی ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ کو بنا لینا۔

سوال نمبر 5: اللہ تعالیٰ کا حق کیسے ادا ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا حق سچی وفاداری سے ادا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 6: ایمان والے کی سب سے بڑی خوشی کیا ہوتی ہے؟

جواب: ایمان والے کی سب سے بڑی خوشی یہ ہوتی ہے کہ میں اور میرا عمل قبول کر لیا جائے۔

سوال نمبر 8: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ انسان دنیا کے بجائے آخرت کو زندگی کا اصل مقصد سمجھنے لگے۔

سوال نمبر 9: فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ انسان اس بات کا یقین رکھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کے کارندے ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت دنیا کا انتظام چلا رہے ہیں۔

سوال نمبر 10: رسولوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رسول اللہ تعالیٰ کے بندے اور نمائندے ہیں جن کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام انسانوں تک پہنچایا ہے۔

سوال نمبر 11: کتاب پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: یہ یقین رکھنا کہ یہ کتاب یعنی قرآن مجید انسانوں کی رہنمائی کے لیے بھیجی گئی ہے۔ جس کی پابندی لازمی ہے۔

پارہ نمبر 2
سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر 6 (آیت نمبر 177-182)

سوال نمبر 12: انسان اپنا مال خوش دلی سے کیسے خرچ کرتا ہے؟
جواب: جب انسان کے اندر ایمان گہرا ہو جاتا ہے۔ تو وہ اللہ کی محبت اور شوق میں اپنا مال ضرورت مندوں کو دے دیتا ہے۔

سوال نمبر 13: نماز قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟
جواب: پابندی کے ساتھ دل کی حاضری کے ساتھ نماز ادا کرنا۔ اجتماعی طور پر نماز کا باقاعدہ نظام قائم کرنا۔

سوال نمبر 14: زکوۃ ادا کرنے کا کیا مطلب ہے؟
جواب: زکوۃ ادا کرنا اپنے مال میں اللہ تعالیٰ کے مستقل حق کو تسلیم کر لینا ہے۔

سوال نمبر 15: عہد کی پابندی کون کر سکتا ہے؟
جواب: وہ انسان عہد کی پابندی کر سکتا ہے جو ہر عہد کو اللہ تعالیٰ سے کیا ہوا عہد سمجھتا ہے۔

سوال نمبر 16: انسان ہر حال میں اللہ کے راستے پر کیسے جمتا ہے؟
جواب: جب انسان اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ تنگی، مصیبت اور جنگ میں بھی اللہ تعالیٰ کے راستے پر جمع رہتا ہے۔

سوال نمبر 17: سچا مومن کون ہے؟
جواب: 1- اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرنے والا۔
2- اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا۔
3- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا وفادار رہنے والا۔

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر ۶ (آیت نمبر ۱۸۲-۱۷۷)

آیت نمبر ۱۷۹-۱۷۸

سوال نمبر 18 : قصاص کیا ہوتا ہے ؟
جواب : جب کوئی شخص کسی کو قتل کر دے تو اسکے بدلے میں اسکا قتل دراصل قصاص ہے۔ اور اسمیں آزاد کے بدلے آزاد ، غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت کو قتل کیا جائے گا۔

سوال نمبر 19 : اسلام کا قتل کے بارے میں کیا اصول ہے ؟
جواب : اسلام کا اصول یہ ہے کہ قاتل نے جو کام مقتول کے ساتھ کیا ہے اسکے ساتھ بھی وہی معاملہ کیا جائے۔

سوال نمبر 20 : قصاص کے قانون کے کیا فوائد ہیں ؟
جواب : ۱۔ آئندہ کے لیے قتل کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔
2۔ قاتل کے قتل سے پورے معاشرے کو زندگی کی ضمانت مل جاتی ہے۔
3۔ مقتول کے ورثاء کا جذبہ انتقام ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر 21 : اسلام میں قصاص کا معاملہ کس نوعیت کا ہے ؟
جواب : اسلام میں قصاص کا معاملہ قابل راضی نامہ ہے۔
*۔ مقتول کے ورثاء اگر چاہیں تو قتل کر سکتے ہیں مگر یہ اسلامی حکومت کے ذریعے ہو گا۔
*۔ خون بہا لے سکتے ہیں اور یہ سو اونٹوں کی قیمت کے برابر ہے کیونکہ ایمان والا اللہ کی نظر میں بڑا قیمتی ہے۔
*۔ چاہیں تو معاف کر سکتے ہیں۔

سوال نمبر 22 : دیت کا مقصد کیا ہے ؟
۱۔ اسلامی معاشرے میں ایک دوسرے کو بھائی سمجھنے کی فضا قائم رہے۔
2۔ ایک دوسرے کو حریف نہ سمجھا جائے۔
3۔ اسکے ذریعے سے مقتول کے گھر والوں کو چھن جانے والوں کا مالی بدل مل جائے۔

رکوع نمبر 6 (آیت نمبر 182-177)

سوال نمبر 23: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسانی اور مہربانی کیسے ہے؟

جواب: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ
بنی اسرائیل پر قصاص فرض تھا، درگزر کرنے اور دیت لینے کی
اجازت نہیں تھی۔ اس امت پر یہ مہربانی ہوئی کہ دیت لینا
جائز قرار دیا گیا۔

آیت نمبر 181-180

سوال نمبر 24: وصیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: قریب المرگ شخص اپنی موت کے بعد کسی چیز کی دیکھ بھال یا اپنے
مال کو نیک کاموں میں خرچ کرنے کا ذکر کرے اسے وصیت کہتے ہیں۔

سوال نمبر 25: قانون وصیت کے بنیادی نکات کیا ہیں؟

جواب: 1- کسی وارث کو اسکے قانونی حصے سے روکا نہیں جا سکتا ہے۔
2- ورثاء کے حصوں میں وصیت کے ذریعے سے کمی بیشی نہیں کی جا سکتی ہے۔
3- ورثاء کے حق میں وصیت نہیں کی جا سکتی ہے۔
4- وصیت کل جائیداد کے صرف ایک تہائی حصے تک کی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر 26: اگر کسی وجہ سے مرنے والا غلط وصیت کر جائے تو ورثاء کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ورثاء کو چاہیے کہ اسکی اصلاح کر دی جائے تاکہ مرنے والے کو اسکا
گناہ نہ ہو۔

سوال نمبر 27: وصیت میں دانستہ یا قصداً حق تلفی کرنا کیسا عمل ہے؟

جواب: حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا
آدمی ستر سال تک نیک اعمال کرتا رہتا ہے لیکن وصیت میں ظلم کا
مرتکب ہوتا ہے اور اسی پر خاتمہ کی بنا پر جہنم کا مستحق ہو جاتا ہے۔
اور بعض لوگ ستر سال تک برے اعمال کرتے ہیں لیکن وصیت
میں عدل و انصاف کی وجہ سے وہ جنتی بن جاتے ہیں۔